پودے آپ کے گھر کی ہوا کو صاف رکھتے ہیں۔

درخت اور پودے خدا تعالیٰ کی بے شمار نعمتوں میں سے زندگی کے لیے ایک اہم نعمت ہیں۔ اکثر لوگوں کو ہرے بھرے پودوں سے گھر کی سجاوٹ کرنا اچھا لگتا ہے۔ پودے ماحول کو خوشگوار بنانے کے ساتھ ساتھ گھروں کی خوبصورتی میں بھی اضافہ کرتے ہیں۔ پودے گھروں کو خوش نما بناتے ہیں لیکن ان میں کئی پودے ایسے بھی ہوتے ہیں، جو لوگوں کو صحت مند رکھنے کے ساتھ ساتھ گھروں کو گرمی سردی اور آلودگی سے بھی بچاتے ہیں۔ اپنے گھروں میں پودے لگانے سے قبل یہ جان لیں کہ ہریالی فائدہ مند ہوتی ہے، لیکن خوب سوچ سمجھ کر اور مشاورت سے پودے لینے چاہییں۔ ہم آپ کو چند ایسے خاص پودوں کے بارے میں بتاتے ہیں جو آپ کے گھر کو خوبصورت اور صحت بخش بنانے کے ساتھ ساتھ ماحول کو بہتر بنانے میں بھی معاون ثابت ہوں گے۔

۱۔ایلو ویرا (Aloe Vera)

پودوں میں سب سے معروف اور مفید پودا ایلو ویرا ہے جس کو مقامی زبان میں گھیکوار یا کوار گندل کہتے ہیں۔ ایلو ویرا کا پودا فضا کو جراثیموں سے پاک بنا کر اس کو صاف کرتا ہے اور کمرے کے درجہ حرارت کو بھی معتدل رکھتا ہے، رات بھر آکسیجن بھی خارج کرتا ہے۔ ایلو ویرا کے پودے سے کریم، جیل اور مرہم وغیرہ بھی بنتے ہیں۔ اگر اس کی اچھی دیکھ بھال کی جائے تو یہ پودا سو سال تک بڑھتا رہتا ہے۔

۲۔ویپنگ فگ(Weeping Fig)

موسم کی شدت کو کم کر کے فضا کو خوشگوار بناتا ہے۔ یہ پودا ایسی آلودگی سے نمٹتا ہے جو کارپینٹنگ اور فرنیچر سے خارج ہوتی ہے۔

۳۔آریکا پام (Areca Palm)

یہ ماحول کو صاف کرتا ہے اور اپنی خصوصیات کی بنا پر سانس کے مریضوں کے لیے بے حد مفید ثابت ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ وہ افراد جو دائمی نزلہ زکام کا شکار رہتے ہیں، ان کے لیے یہ دوست پودے کا کردار ادا کرتا ہے۔

۴۔اسپائیڈر پلانٹ۔ (Spider Plant)

اسپائیڈر پلانٹ ایک ایسا پودا ہے، جس کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ یہ پودا دو سے تین دن کے اندر ۹۰ فیصد تک فضا میں موجود ٹاکسن کو ختم کر کے اسے صاف ستھرا بنا دیتا ہے۔ یہ خاص طور پر ڈسٹ الرجی کے مریضوں کے لیے بہت مفید ثابت ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ وہ افراد جو دائمی نزلہ زکام کے شکار رہتے ہیں یہ ان کے لیے فرینڈلی پلانٹ ہے۔

۵۔ڈوارف ڈیٹ پام۔(Dwarf Date Palm)

ڈارف ڈیٹ پام نامی پودا آلودگی کا خاتمہ کر کے گھر کو خوشگوار کرتا ہے۔ یہ بالخصوص کیمیائی مرکب زائلین کا خاتمہ کرتا ہے جو کہ ہائیڈرو کاربن کی ہی ایک قسم ہے۔ اس پودے کی خاص بات یہ ہے کہ اس کی عمر طویل ہوتی ہے۔

٦۔ بے بی ربڑ پلانٹ۔ (Baby Rubber Plant)

بے بی ربڑ پلانٹ کا پودا گھر کی موسمی شدت کم کرنے اور کمروں کو ٹھنڈا رکھنے میں مددگار ثابت ہوتا ہے۔ اس کے ساتھ ہی یہ پودا ہوا کو صاف کرتا ہے اور یہی وجہ ہے کہ اسے گھر میں لگائے جانے والے مشہور پودوں میں سے ایک سمجھا جاتا ہے۔ آپ سردیاں گزرتے ہی موسم بہار میں ان پودوں کو گھر لائیں اور ان کی افزائش کو یقینی بنائیں تاکہ اپنی اور اپنے پیاروں کی زندگی کو صحت منداور خوشگوار بنا سکیں۔

یادرکھیں کہ انڈور پودوں کے لیے جگہ کا انتخاب بھی بے حد ضروری ہے۔ گھر میں پودوں کی جگہ کے تعین کا خصوصی خیال رکھیں اور سوچ سمجھ کر اس کا انتخاب کریں۔ زیادہ تر انڈور پلانٹس نیم مرطوب یا نمی والی جگہوں میں پرورش پاتے ہیں اور تازہ رہنے کے لیے انہیں قدرے ہوادار ماحول کی ضرورت ہوتی ہے۔ گھروں میں انہیں ایسا ماحول فراہم کرنے کے لیے بڑے سائز کی کھڑکی کا انتخاب کر کے مشرق یا مغرب کی سمت میں رکھنا فائدہ مند ہے۔ جو پودے سورج کی روشنی میں نشوونما پاتے ہیں ان کو شمال یا شمال مشرق کی سمت کھڑکی کے سامنے رکھنا بہترین ہے۔ پودوں کو تنگ یا ائر کنڈیشنر کمروں میں رکھنے سے اجتناب کریں۔ جس طرح انسان خوراک نہ ملنے کے باعث کمزوری اور بیماری محسوس کرتا ہے اور زیادہ کھا لینے سے معدے کی خرابی جیسی بیماریاں جنم لیتی ہیں اسی طرح پودوں میں بھی خوراک کے تناسب کا خاص خیال رکھنا چاہیے۔ ضرورت سے زیادہ نمی پودوں کے گل سڑ جانے کا باعث بنتی ہیں۔ صرف تب ہی پانی دیں جب مٹی کی سطح خشک معلوم ہونے لگے البتہ موسم گرما میں عام دنوں سے زیادہ پانی دیں۔

پودوں کی حفاظت کرنا بہت ضروری ہے۔ ان کو وقت اور ضرورت کے مطابق پانی دیں۔ اگر گملوں میں پودوں میں پتے پڑے ہیں تو ان کو فوراً نکال دیں ورنہ یہ فنگس یعنی پھپھوندی پیدا کریں گے کیونکہ ان کو گھر کے اندر دھوپ نہیں لگتی۔ اگر پودے میں کوئی پتا خراب ہو رہا ہے تو اس کو بھی فوراً کاٹ دیں ورنہ یہ بھی باقی پودے کو نقصان دے گا، پیلے پتے بھی جتنی جلدی ہو ہٹا دیں۔ اگر پتے میں کالا پن اور کٹ وغیرہ پودے کے زیادہ پتوں میں آ رہا ہے تو اس میں کوئی اچھا سا اینٹی فنگس پاؤڈر یا دارچینی کا اسپرے کریں۔ جو پودے پانی میں لگائے جائیں ان کا پانی ہر تین سے پانچ دن میں تبدیل کر لیں تو اچھا ہے ورنہ فنگس کا خطرہ بڑھ جاتا ہے۔ گملوں میں ہر پندرہ سے بیس دنوں میں گوڈی ضرور کریں کیونکہ گوڈی کرنے سے مٹی میں الرجی کے بیکٹر یا نہیں بنتے۔

پودوں میں کیڑے مار اسپرے (اینٹی لائیس یا مورٹین یا ٹائیگر ماسکیٹو سپرے وغیرہ) کا استعمال کریں۔ اسپرے کرتے ہوئے پودوں کو گھر سے باہر نکال کر رکھیں۔ گھر کے اندر سپرے نہ کریں۔ اگر پودوں میں چیونٹیاں آ گئی ہوں تو ہلدی پاؤڈر چھڑک دیں، چیونٹیاں غائب ہو جائیں گی۔

الغرض ہمیں گھروں میں پودے لگانے چاہییں کیونکہ پودے نہ صرف گھروں کی خوبصورتی میں اضافہ کرتے ہیں بلکہ ماحول کو تر و تازہ بناتے ہیں اور ہوا کو خوشگوار رکھتے ہیں۔ گھروں میں بچوں کو پودے لگانے اور ان کی حفاظت کی ترغیب دینی چاہیے۔ پودے خود اور بچوں سے بھی لگوائے جا سکتے ہیں۔ خواتین خود سبزیاں اور پودے اگائیں اور ان کی حفاظت کریں، اس سے نہ صرف گھر کی خوبصورتی میں اضافہ ہوتا ہے بلکہ صحت پر بھی اچھے اثرات ظاہر ہوتے ہیں۔

پودے آپ کے گھر کی ہوا کو صاف رکھتے ہیں۔

زیادہ تر لوگوں کو یہ احساس نہیں ہوتا کہ عمارتوں کے اندرونی ماحول میں کتنی آلودگی موجود ہیں، جہاں ہم اپنا زیادہ تر وقت صرف کرتے ہیں۔ مثال کے طور پر، بہت سے پروڈکٹس جو ہم اپنے گھروں، سکولوں اور کام کی جگہوں کو صاف اور تازہ کرنے کے لیے استعمال کرتے ہیں لیکن درحقیقت وہ ہوا میں پوشیدہ زہریلے مادوں کا اضافہ کرتے ہیں۔
محققین کا کہنا ہے کہ ہوا میں کوئی بُو نہیں ہوتی۔ لیکن اگر آپ اسے سونگھ سکتے ہیں تو ہوا میں ایک کیمیکل ہے جو آپ کی ناک میں داخل ہو رہا ہے۔ یہ سب فضائی آلودگی ہے، اس سے قطع نظر کہ اس کی بو اچھی ہو یا بُری'۔
اندرونی فضائی آلودگی بہت زیادہ ہے، اور یہ نامعلوم حد تک خطرناک ہے۔ یہ انتہائی پیچیدہ، بدنظم، اور اکثر لوگوں کے کنٹرول سے باہر ہے۔ مثال کے طور پر، سڑک کی ٹریفک نائٹروجن ڈائی آکسائیڈ پیدا کرتی ہے، جبکہ عمارتوں میں نمی اور ساختی مسائل سڑنے کا باعث بن سکتے ہیں۔